



سوال

(1051) تکبیرات میں رفع الیدین کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عیدین کی زائد تکبیرات میں رفع الیدین کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تکبیرات عیدین میں رفع الیدین کی کوئی مرفوع صریح صحیح یا ضعیف روایت وارد نہیں۔ البتہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عمومی حدیث:

”إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ“ کے اخیر میں ہے: ”وَيَرَفُّهُمَا فِي كُلِّ رُكُوعٍ، وَتَكْبِيرَةٍ، كَثْرًا قَبْلَ الرُّكُوعِ حَتَّى تَنْقَضِيَ صَلَاتُهُ“ (سنن أبی داؤد، باب رفع الیدین فی الصَّلَاةِ، رقم: ۴۲۲، دارقطنی)، (السنن الکبریٰ للبیہقی، باب الشَّيْءِ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ كَمَا كَثُرَ لِلرُّكُوعِ، رقم: ۲۵۴۱)

اور بعض اقوال جو عمر، ابن عمر اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم سے ماثور ہیں، کے پیش نظر اگر کوئی رفع یدین کرے، تو جواز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 837

محدث فتویٰ